سوال

(505) میت کا ترکہ ورثا کے سپرد کرنا ضروری ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کوئی مسلمان شخص کسی کے گھر میں مرجائے اور صاحب خانہ کے قبضے میں اس مردہ کی کوئی چیز اسباب ہو تو اس کو کیا کرے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس صورت میں یہ حکم ہے کہ اولاً اس مردے کا حتی الامکان تلاش کیا جائے اگر کوئی وارث ٹھہر جائے تو وہ چیز و اسباب اس وارث کے حوالے کردیں اور اگر حتی الامکان تلاش کرنے کے بعد کوئی وارث نہ ٹھہرا اور اس قدر تلاش کیا کہ اس قدر تلاش کے بعد وارث کے ملنے کی امید باقی نہ ہو تو اس چیز و اسباب کو خیرات کردیں بخاری شریف (229/3) چھاپہ مصر) میں ہے۔

وَاشْتَرَى ابْنُ مَسْعُودٍ جَارِيَةً وَالْتَمَسَ صَاحِبَهَا سَنَةً فَلَمْ يَجِدْهُ وَفُقِدَ فَأَخَذَ يُعْطِي الدِّرْهَمَ وَالدِّرْهَمَيْنِ وَقَالَ اللَّهُمَّ عَنْ فُلَانٍ فَإِنْ أَتَى فُلَانٌ فَلِي وَعَلَيَّ وَقَالَ هَكَذَا فَافْعَلُوا بِاللُّقَطَةِ وقال ابن عباس رضی اللہ عنه ونحوه"

(سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک لونڈی خریدی ایک سال تک اس کے (فروخت کنندہ) مالک کو تلاش کیا مگر وہ نہ ملا۔ سو اسے گم پا کر انھوں نے اس کی قیمت سے ایک ایک دو دو درہم صدقہ کرنا شروع کردیا اور کہا: اے اللہ! یہ (صدقہ) فلاں (اس لونڈی کے فروخت کنندہ مالک) کی طرف سے ہے اگر وہ فلاں آگیا (اور اس نے میرے اس صدقے کا انکار کیا) تو اس صدقے کا ثواب میرے لیے ہوگا اور اس کو اس قیمت کی دینا میرے ذمے ہوگا اور انھوں نے فرمایا کہ لقطے کے ساتھ بھی یہی کچھ کرو۔

ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بھی یہی قول ہے) جو بعض جگہ مردے کا کھانا برادری میں بانٹتے ہیں یا برادری کو کھلواتے ہیں جیسا کہ ہندوؤں کے یہاں رسم ہے شرع شریف میں اس کی کچھ اصل نہیں ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

محدث فتویٰ